الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Abdul Haseeb**	Serial No :	**17650**
Address :	**Karachi**	Date :	**11/12/2012**
Subject :	**AQAID**	Contact No:	
Writer :	عبد الولی	Email :	

Assalamualikum. Hazrat main ye puchna chahta hun k .. Maine akser logo ko Sahaba Karam (R.A) k naam k sath (A.S) Alihe Salam lagate hue dekha hai .. Or is k bare men ye suna hai.. k ye sahaba k naam k sath lagana ghalat hai .. q k ye nabion k liye hai.. Or ager Hazrat Imam Hussain (R.A) k nam k sath (A.S) laga dia jaey.. to ye Huzoor (S.A.W) k baad aey they.. or inko nabio wala darja deke.. khatm e naboowat per iman per shak ajata hai..

Mera sawal ye hai k kia waqai ye sab hota hai ? kia waqai un sahaba k nam k sath A.S lagane se jo Huzoor (S.A.W) k baad aey .. Khatm-e-Nabuwat per iman shak men ajata hai ..
Or ager waqai aisa hota hai ..
TO Hazrat Imam Mehdi k naam k sath (A.S) q lagta hai .. wo bhi to bad men aynge ?
Jazakallah

حضرت میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں نے اکثر لوگوں کو صحابہ کرام رضی کے نام کے ساتھ "علیہ السلام" لگاتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور اسکے بارے میں میں نے یہ سنا ہے کہ یہ صحابہ رضی کے نام کے ساتھ لگانا غلط ہے۔ کیونکہ یہ نبیوں کے لئے ہے۔ اور اگر حضرت امام حسین رضی کے نام کے ساتھ "علیہ السلام" لگا دیا جائے۔ تو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آئے تھے۔ اور انکو نبیوں والا درجہ دیکر ختم نبوت پر اور ایمان پر شک آجاتا ہے۔

میرا سوال یہ ہے کہ کیا واقعی یہ سب ہوتا ہے؟ کیا واقعی ان صحابہ رضی کے نام کے ساتھ "علیہ السلام" لگانے سے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آئے ختم نبوت پر، ایمان پر شک آجاتا ہے۔ اور اگر واقعی ایسا ہوتا ہے۔ تو حضرت امام مہدی کے نام کے ساتھ "علیہ السلام" کیوں لگاتے ہیں وہ بھی تو بعد میں آئینگے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

"علیہ السلام" ایک دعائیہ کلمہ ہے جو عرف میں انبیاء کرام کیلئے مستعمل ہے اسلئے اس کو انہی کیساتھ مخصوص رکھنا چاہئے تاکہ پڑھنے اور سننے والے کو اشتباہ نہ ہو تاہم اگر کسی نے غیر نبی کیلئے اس کا استعمال کیا تو یہ شرعاً حرام اور ممنوع بھی نہیں اور نہ ہی اس سے اسکا نبی ہونا لازم آتا ہے۔

وفی شرح فقہ الاکبر: ومن صلی علی غیرهم إلا على وجه التبعية فهو غال من الشيعة التي تسميها الروافض انتهى

(جاری ہے)

ومفهومه ان حكم السلام ليس كذلك ولعل وجهه أن السلام تحية

اهل الاسلام ولافرق بين السلام عليه وعليه السلام لأن قول علي عليه السلام

من شعار البدعة فلا يستحسن في مقام المرام (ص ١٦٧) - والله اعلم بالصواب

كتبه: عبدالولي عفي عنه

دار الافتاء جامعه بنوريه سائٹ کراچی ١٦

١٥ ذیقعده ١٤٣٤ھ

الجواب صحیح

بنده نادر جان عفا الله عنه

دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی

١٧ ذی القعده ١٤٣٤ھ

الجواب صحیح

شعیب الرحمٰن

دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی

١٧ ذوالقعده ١٤٣٤ھ

الجواب صحیح

عبدالله شیر

دار الافتاء جامعه بنوریه

١٨ ذوالقعده ١٤٣٤ھ

نائب رئيس دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

رئيس دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

دار الافتاء جامعة بنورية العالمية سائٹ کراچی

١٧٦٥٠

٢٠/١١/١٤٣٤ھ

25/11/13